



سوال

سورة التین کے بعد وانا ذالک من الشاہدین پڑھنے والی روایت ضعیف ہے

جواب

الحمد للہ

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی سنن ترمذی میں بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں سفیان نے اسماعیل بن امیہ سے روایت بیان کی کہ میں نے ایک بدوی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سنا : جس نے والتین والزیتون پڑھی اور جب ایس اللہ با حکم الحاکمین پڑھے تو اسے یہ کہنا چاہیے ، علی وانا علی ذالک من الشاہدین۔ کیوں نہیں اور میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ یہ حدیث اسی سند سے بیان کی جاتی ہے عن هذا الاعرابی عن ابی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اس اعرابی کا نام نہیں لیا ، تو اس طرح امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس حدیث کی علت بیان فرمادی ہے کہ اس میں اعرابی مچھول ہے ، تو اس بنا پر سند ضعیف ہے اور حدیث صحیح نہیں۔

اور ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسی مذکور اعرابی سے (753) روایت بیان کی ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف الجامع (حدیث نمبر 5784) میں اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

تو جب حدیث پایا ثبوت تک ہی نہیں پہنچتی تو ہم اس پر عمل بھی نہیں کریں گے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔